

سوال

عمل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر ایک عام شخص صبح بخاری اور صبح مسلم کے علاوہ دیگر کتب احادیث میں احادیث پڑھ کر عمل کرتا رہتا ہے لیکن وہ حدیث ضعیف ہو تو کیا اس کا یہ عمل باطل ہو جائے گا اور قیامت کے دن اس کو سزا ملے گی؟ ازراہ کرم تفصیلی جواب سے مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

بسم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ۔ آما بعد!

بل علم کے ما بین ضعیف حدیث پر عمل کرنے کے بارے میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ جمہور اہل علم کے نزدیک فضائل اعمال سے متعلق ضعیف احادیث پر تین شرائط کی بنیاد پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ ان کی وضاحت کرتے ہوئے حافظ ابن حجر لکھتے ہیں:

1- حدیث میں شدید نوعیت کا ضعف نہ پایا جاتا ہو۔

2- حدیث کو کسی اصل حدیث کے تحت درج کیا جائے (جوکہ صحیح ہو) اور اس پر عمل کیا جاتا ہو۔

ب الراوی 13 ص 298-299 اور فتح المنیث ج 1 ص 268

اگر کوئی شخص غلطی سے ضعیف حدیث پر عمل کرتا رہا ہے لیکن وہ عمل دیگر صحیح احادیث سے بھی ثابت ہے تو وہ اللہ کے ہاتھوں و ما جو رہے، اور اگر وہ عمل دیگر احادیث سے ثابت نہ ہو تو جماعت کی بنیاد پر ان شاء اللہ اس کا وہ عمل اللہ کے ہاں قابل معافی ہے۔ کیونکہ حدیث نبوی ﷺ ہے:

”ان اللہ تجاوز عن امتی الخطأ والنسیان وما استعبروا علیہ“

خالی نے میری امت سے غلطی سے، بھول کر، یا مجبور ہو کر کیے گئے اعمال سے درگزر کر لیا ہے۔

بذا ما خدی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ